# قانونِ وراثت

## (قرآن اور سنت کی روشنی میں)

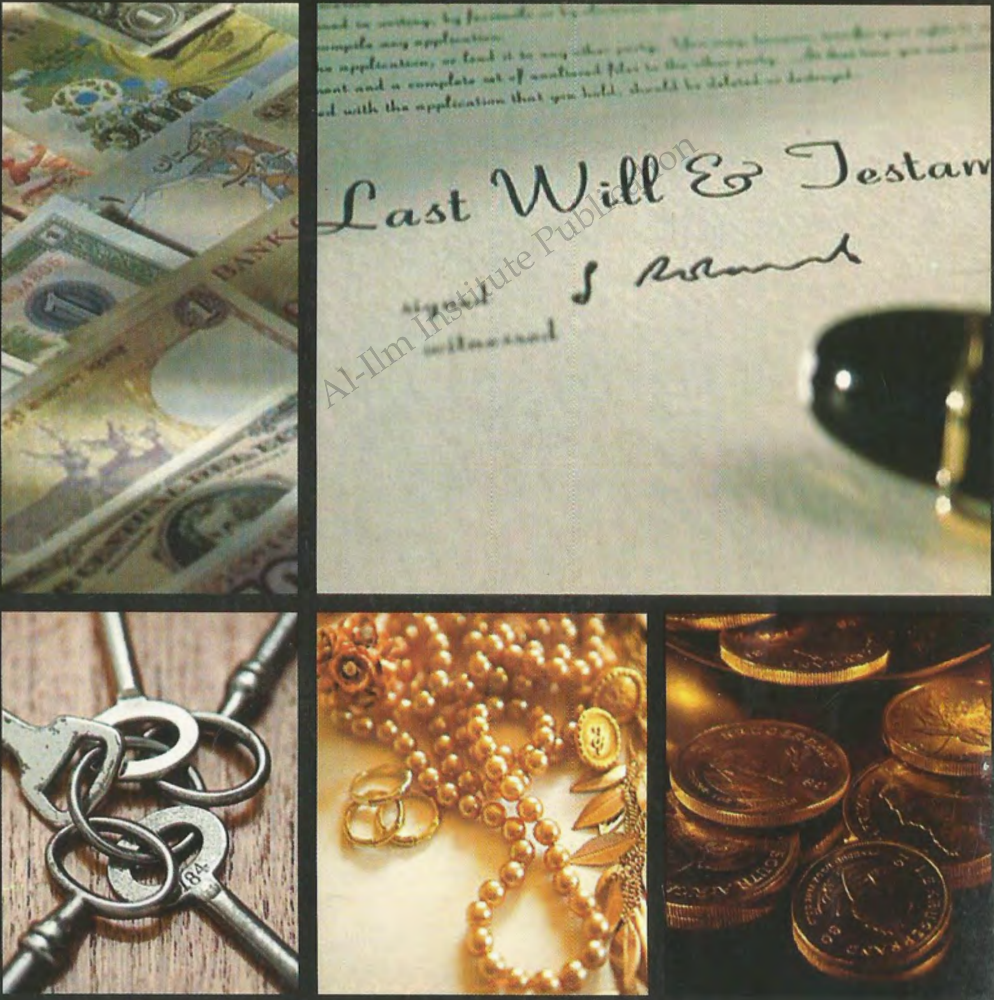


Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## حدیث:

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جو اپنے وارث کو میراث سے محروم کردے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو جنت کی میراث سے محروم کردے گا۔''

(ابن ماجہ)

Al-Ilm Institute Publication

| نمبر شمار | فہرستِ مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 1 | ابتدائیہ | 3 |
| 2 | تعارف | 4 |
| 3 | وراثت کے ضمن میں اہم نکات | 6 |
| 4 | وراثت تقسیم کرنے سے پہلے مال کی ادائیگی کی مدّات | 6 |
| 5 | ہبہ کے احکامات | 6 |
| 6 | وراثت، ہبہ اور وصیت (احادیث کی روشنی میں) | 7 |
| 7 | قانونِ وراثت کے تحت تقسیم | 14 |
| 8 | رہنما اصول | 14 |
| 9 | دائمی ورثاء | 14 |
| 10 | شرائط | 14 |
| 11 | غور طلب نکات | 14 |
| 12 | وہ احوال جو وراثت میں حصّہ ختم کردیتے ہیں۔ | 14 |
| 13 | وراثت کی تقسیم کے بعد تین طرح کی صورتحال سامنے آسکتی ہیں | 15 |


Al-Ilm Institute Publication

| نمبر شمار | فہرستِ مضامین | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| 14 | اولاد کی وراثت | 16 |
| 15 | بیٹی/بیٹیاں | 16 |
| 16 | بیٹا/بیٹے | 17 |
| 17 | والدین کی وراثت | 18 |
| 18 | شوہر اور بیوی کی وراثت | 20 |
| 19 | بہن اور بھائی کی وراثت | 22 |
| 20 | ماں ایک، باپ الگ (کلالۃ کی صورت میں) | 22 |
| 21 | باپ ایک (کلالۃ کی صورت میں) | 23 |
| 22 | باپ ایک (کلالۃ کی صورت میں) | 24 |
| 23 | مثالیں | 25 |
| 24 | معاون (مسنون) دعائیں | 27 |
| 25 | اردو انگریزی کتابچے | 28 |
| 26 | ادارہ العلم کے قرآن کورسز کی معلومات | 29 |


Al-Ilm Institute Publication

# وراثت کی تقسیم میں عدل کرنے میں معاون (مسنون) دعائیں

❁ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ۔ (نسائی)

اے اللہ! میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔

❁ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔ (ترمذی)

اے اللہ! رشد وہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے میرے نفس کے شر سے اپنی پناہ میں رکھ۔

❁ اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔ (ابوداود)

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو پلک جھپکنے جتنی دیر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کرنا، اور تو میرے تمام معاملات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

# ابتدائیہ

ہمارا مذہب اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔اس میں جہاں اللہ تعالیٰ سے محبت اور اسکی بندگی کی تعلیم موجود ہے وہاں حقوق العباد یعنی انسانوں کے حقوق کی ادائیگی پر بھی بہت زور دیا گیا ہے۔یہی تعلیم دنیا کے دوسرے مذاہب بھی دیتے ہیں مگر اسلام اس لحاظ سے منفرد اور ممتاز ہے کہ اس میں انسانوں کے حقوق کی ادائیگی کس طرح کرنی ہے، اس کی بھی تفصیل بتائی گئی ہے۔یعنی حکم کے ساتھ ساتھ رہنمائی بھی موجود ہے۔

انہی حقوق میں ایک سر فہرست وراثت کا حق ہے۔یعنی میت کی میراث کو کس طرح وارثوں میں منتقل کیا جائے۔وراثت کی تقسیم کے علم کو علم الفرائض یا علم المیراث کہا جاتا ہے۔ جبکہ ہم اپنے معاشرے میں اس طرف سے عدم توجہی دیکھتے ہیں۔ وراثت کے معاملے میں لاعلمی کے باعث غیر سنجیدہ رویہ دیکھنے میں آتا ہے،عورتوں کو وراثت سے محروم رکھا جاتا ہے،کسی ایک اولاد کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا جاتا ہے، اپنی زندگی ہی میں جائیداد کا بٹوارہ کر دیا جاتا ہے یا پھر مرنے کے بعد ورثاء میراث کی تقسیم پر لڑائی جھگڑے میں ملوث ہو جاتے ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے وراثت کی تقسیم کے بارے میں تفصیلی احکامات نازل کئے ہیں۔اس کتابچہ میں ہم نے ان احکامات کو سادہ الفاظ میں سمجھانے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور اپنا اطاعت گزار بنائے رکھے۔(آمین)

# تعارف

میں سورۃ النسآء میں وراثت سے متعلق جو آیات ہیں انہیں ایک جگہ جمع کر کے آسان الفاظ میں اور pie chart کے ذریعے قارئین کو سمجھانے کی کوشش کی ہے تا کہ وراثت سے متعلق بنیادی احکامات سے ہر مسلمان آگاہ ہو سکے اور خاندانوں میں تقسیمِ میراث کے وقت دلوں میں ایک دوسرے کے لئے گنجائش رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی تعمیل ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری اس حقیری کوشش کو شرفِ قبولیت سے ہمکنار کرتے ہوئے اس کتابچے کو زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے مؤثر اور مفید ٹھہرائے۔ آمین

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ ۔۔۔

''اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہماری اصلاح کر اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔''

(حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

# تعارف

قانونِ وراثت اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے نظام کا ایک ایسا حصہ ہے جو نہ صرف خانگی جھگڑوں کا سدِباب کرتا ہے بلکہ رحمی رشتوں کو آپس میں جوڑنے کا سبب بھی بنتا ہے کیونکہ دولت و جائیداد جہاں اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے وہیں اس کی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی طلب انسان کو اشرف المخلوقات کے درجے سے گرا دیتی ہے۔ دولت کی حرص اتنی بری چیز ہے کہ اس میں مبتلا شخص اپنے سگے رشتوں کے احترام کو بالائے طاق رکھ کر صرف اور صرف اپنے فائدے کا متلاشی ہوتا ہے اور اس کو حاصل کرنے کے لئے وہ کچھ بھی کر گزرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

ہمیں اپنے معاشرے میں اس طرح کی مثالیں بدرجہا ملیں گی کہ صاحبِ جائیداد کے وفات پانے کے بعد اس کی جائیداد کی تقسیم کے وقت وارث آپس میں لڑ پڑتے ہیں، کہیں بہنوں کے حقوق ضبط کئے جاتے ہیں تو کہیں والدین کے، کہیں وارثوں کو دھوکے میں رکھا جاتا ہے تو کہیں خود وارث انصاف کے تقاضوں کی دھجیاں اڑاتے نظر آتے ہیں۔ بعض اوقات تو اتنی سنگدلی دیکھنے میں آتی ہے کہ چند پیسوں کی خاطر لوگ اپنے پیاروں کی جان تک کے درپے ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ پیچھے چھوڑی جانے والی جائیداد وارثوں کے لئے فتنے کا سبب بن جاتی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ قرآن سے دوری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو ہمارے لئے مکمل ضابطۂ حیات بنایا ہے۔ اس میں جہاں زندگی گزارنے کے آداب سکھائے گئے ہیں تو وہیں اس دنیا سے جانے کے بعد کے مراحل پر بھی مکمل تعلیمات موجود ہیں۔

لہٰذا اسی بات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس اہم موضوع کو چھیڑا ہے۔ قرآن مجید

Al-Ilm Institute Publication

# وراثت کے ضمن میں اہم نکات:

- اسلام آنے سے پہلے سب سے بڑا بیٹا اپنے والد کی ساری جائیداد کا وارث ہوتا تھا۔
- اسلامی قوانینِ وراثت کے تحت دولت گردش میں رہتی ہے، چند ہاتھوں میں محدود نہیں رہتی۔
- وراثت کی تقسیم ورثاء کی ضرورت پر نہیں بلکہ مرنے والے سے رشتے کی بنیاد پر ہوتی ہے۔

## وراثت تقسیم کرنے سے پہلے مال کی ادائیگی کی مدّات:

۱۔ **قرض کی ادائیگی:** قرض، مہر، زکوٰۃ، فدیہ

۲۔ **حج کے اخراجات:** اگر مرنے والے کا حج کرنے کا ارادہ تھا لیکن وہ نہ کر سکا تو اس کے مال سے حجِ بدل کیا جائے گا۔

۳۔ **وصیت:** یہ زبانی اور لکھی دونوں طرح ہو سکتی ہے۔

۱۔ تقسیم موت کے بعد کی جائیگی

۲۔ ایک تہائی 1/3 مال سے زیادہ کی وصیت نہیں کی جاسکتی۔

۳۔ ورثاء کے لیے وصیت نہیں کی جاسکتی۔

Al-Ilm Institute Publication

## ہبہ کے احکامات:

اپنی زندگی میں اپنے مال میں سے کسی کو کچھ بھی دینے کا اختیار ہبہ کہلاتا ہے۔ اگر اولاد میں سے کسی ایک کو عطیہ دیا ہے تو باقی اولاد کے ساتھ برابری اور عدل حدیث کی روح سے مستحب ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے بارے میں عدل و انصاف کرو۔

(بخاری و مسلم)

# وراثت کا بیان

## کافر مسلمان کا وارث نہیں ہوسکتا

❁ اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نہ ہی مسلمان کافر کا وارث ہوتا ہے اور نہ کافر مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔'' (مسلم)

## تقسیمِ وراثت کے بعد بچے ہوئے مال کا حکم

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ذوی الفرائض (شرعی وارث جن کے حصّے اللہ تعالیٰ نے مقرر کر دیئے ہیں) کے درمیان کتاب اللہ کے مطابق تقسیم کرو اور ذوی الفرائض میں تقسیم کے بعد جو مال بچ جائے وہ عصبہ کا حصّہ ہے (یعنی اس مرد کا جو میت کا سب سے قریبی رشتہ دار ہو) (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

## وراثت سے محروم کرنا گناہ ہے

❁ سالمؒ اپنے والد عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کہ قبیلۂ ثقیف کے غیلان ابن سلمہؓ جب اسلام لائے تو ان کے پاس دس بیویاں تھیں۔

رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا: ''ان میں سے چار بیویوں کا انتخاب کرو باقی چھ کو چھوڑ دو۔''

غیلان بن سلمہؓ نے عمر بن خطابؓ کی خلافت کے زمانے میں اپنی ان چاروں بیویوں کو بھی طلاق دے دی اور پورا مال اپنے باپ کے بھائیوں میں تقسیم کر دیا۔ اس کی اطلاع حضرت عمر بن خطابؓ کو ہوئی تو غیلانؓ کو بلایا اور کہا: ''میرا خیال ہے کہ شیطان نے اوپر جا کر تمہاری موت کی خبر سن لی ہے اور اس نے آکر تمہیں بتا دیا ہے کہ اب تم تھوڑے ہی دنوں زندہ رہو گے (اس لئے تم

نے اپنی بیویوں کو وراثت سے محروم رکھنے کے لئے طلاق دی اور سارا مال اپنے باپ کے بھائیوں میں تقسیم کردیا)۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اپنی بیویوں سے تمہیں رجوع کرنا ہوگا اور تقسیم کئے ہوئے مال کو واپس لینا ہوگا ورنہ میں زبردستی تمہاری بیویوں کو تمہارا وارث بناؤں گا اور لوگوں کو حکم دوں گا کہ تمہاری قبر پر پتھر ماریں جیسے ابو رِغال کی قبر پر پتھر مارے جاتے ہیں۔‘‘
(مسند احمد)

## کلالہ (جس کی اولاد اور باپ دادا میں سے کوئی نہ ہو) کی وراثت کے حکم کا پس منظر

جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: ’’میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر صدیقؓ میری عیادت کے لئے پیدل چل کر تشریف لائے اس وقت مجھ پر بے ہوشی طاری تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے وضو کر کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا تو مجھے ہوش آ گیا۔ میں نے عرض کیا: ’’اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟‘‘ آپ ﷺ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ سورۃ النساءؑ کی آیت 176 نازل ہوئی۔ (جس کا ترجمہ ہے کہ: ’’اے نبی ﷺ! لوگ تم سے کلالہ کے معاملے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو اللہ تمھیں فتویٰ دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ اس ترکہ میں سے نصف پائے گی، اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اگر میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حق دار ہونگی اور اگر کئی بھائی بہنیں ہوں تو عورتوں کا اکہرا اور مردوں کا دہرا حصّہ ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے احکام کی توضیح کرتا ہے، تاکہ تم بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔‘‘) (مسلم)

AHum Institute Publication

## وراثت، وارثوں کا حق ہے

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ: ''جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی ایسے شخص کا جنازہ لایا جاتا جس پر قرض ہوتا تو آپ ﷺ پوچھتے: ''کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے جس سے قرض ادا ہو سکے؟'' اگر بتایا جاتا کہ اس نے اتنا مال چھوڑا ہے تو آپ ﷺ اس کی نمازِ جنازہ پڑھا دیتے ورنہ فرمادیتے تم اپنے ساتھی کا جنازہ پڑھ لو۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات کے ذریعہ آپ ﷺ پر (مالی) کشادگی فرمائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''مسلمانوں پر ان کی جانوں سے زیادہ خرچ کرنے کا مجھ پر حق ہے۔ پس جو شخص قرض چھوڑ کر فوت ہو جائے، اسکا قرض میرے ذمّہ ہے اور جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

## امت کو علم الفرائض سیکھنے اور سیکھانے کی تاکید

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم الفرائض (تقسیمِ وراثت کا علم) اور قرآن کا علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ میں قبض کر لیا جانے والا ہوں۔'' (ترمذی)

ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''علم سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ علم الفرائض (تقسیمِ وراثت کا علم) سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ قرآن کا علم سیکھو اور لوگوں کو اس کی تعلیم دو۔ کیونکہ میں قبض کیا جانے والا ہوں اور علم کم ہوگا اور فتنے ظاہر ہونگے۔ یہاں تک کہ دو شخص فرض چیز (وراثت کے بارے میں) جھگڑا کریں گے اور کسی کو نہ پائیں گے جو انکے درمیان فیصلہ کرے۔'' (دارمی)

# ہبہ کا بیان

## اولاد میں برابری قائم رکھنے کی تاکید

نعمان بن بشیرؓ فرماتے ہیں: ''میری والدہ بنت رواحہؓ نے میرے والد سے درخواست کی کہ وہ اپنے مال میں سے کچھ ان کے بیٹے (نعمانؓ) کو ہبہ کر دیں۔ میرے والد نے ایک سال تک یہ معاملہ ملتوی رکھا، پھر انھیں اس (ہبہ کرنے) کا خیال آیا تو میری والدہ نے کہا: ''میں اس وقت تک راضی نہ ہونگی جب تک تم میرے بیٹے کے ہبہ پر رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کرلو۔'' میرے والد میرا ہاتھ پکڑ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے۔ اس وقت میں نوعمر لڑکا تھا۔ انھوں نے کہا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ اس کی ماں بنت رواحہؓ یہ چاہتی ہیں کہ میں آپ ﷺ کو اس چیز پر گواہ کرلوں جو میں نے اپنے لڑکے کو ہبہ کی ہے۔'' رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ''اے بشیرؓ کیا اس کے علاوہ تمھاری اور بھی اولاد ہے؟'' انھوں نے کہا: ''جی ہاں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم نے باقی سب بچوں کو بھی اسی طرح کی کوئی چیز دی ہے؟'' انھوں نے کہا: ''نہیں''۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر میں ظلم پر گواہی نہیں دونگا۔'' (مسلم)

## ہبہ وصول کرنے والے کے مرنے کے بعد ہبہ کی گئی چیز پر پرانے مالک کے وارثوں کا حق ہوتا ہے

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے کسی شخص کو تاحیات استعمال کے لئے کوئی چیز دی تو اس کے اس قول نے اس (دینے والے) کے حقِ استعمال کو ختم کر دیا۔ لینے والے کے مرنے کے بعد وہ چیز دینے والے کے وارثوں کی ہے۔ (مسلم)

جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہبۂ عمری جائز ہے۔'' (مسلم)

## وصیت کا بیان

### کتنے مال کی وصیت جائز ہے

سعد ابن ابی وقاصؓ فرماتے ہیں کہ: ''میں بیمار تھا کہ حضور اکرم ﷺ میری عیادت کے لئے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ کیا تو نے وصیت کی ہے؟''میں نے کہا: ''ہاں''۔رسول اللہ ﷺ نے پوچھا کہ کتنے کی وصیت کی ہے؟''میں نے کہا: ''اللہ تعالیٰ کی راہ میں میں نے اپنے پورے مال کی وصیت کی ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''پھر اپنے بچوں کے لئے کیا چھوڑا؟'' میں نے کہا: ''وہ مالدار ہیں، اچھی حالت میں ہیں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں! بلکہ خدا کی راہ میں اپنے مال کے دسویں حصے کی وصیت کر۔'' سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں: ''میں برابر کہتا رہا کہ یا رسول اللہ ﷺ یہ تو بہت کم ہے کچھ اور بڑھائیے۔'' بالآخر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اچھا اپنے مال کے تہائی کی وصیت کر و اور یہ بہت ہے۔'' (ترمذی)

### وارث کے حق میں وصیت کا جائز نہ ہونا

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَجُوْزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ اِلَّا اَنْ يَّشَآءَ الْوَرَثَةُ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی وارث کے حق میں مرنے والے کی وصیت جاری نہ ہوگی مگر جبکہ دوسرے ورثاء چاہیں۔'' (مشکوٰۃ)

Al-Ilm Institute Publication

## جنّت یا جہنم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی ستر سال تک نیک کام کرتا رہتا ہے لیکن مرتے وقت وہ اپنے مال کے سلسلے میں غلط وصیت کر کے برے عمل پر اپنا خاتمہ کرتا ہے اور نتیجتاً جہنم میں چلا جاتا ہے۔ اسی طرح ایک دوسرا آدمی ستر سال تک برے اعمال کرتا ہے لیکن مرتے وقت اپنی وصیت میں عدل وانصاف کی روش اختیار کرتا ہے اس طرح اس کا خاتمہ نیک کام پر ہوتا ہے اور وہ جنّت میں چلا جاتا ہے۔'' (ترغیب وترہیب)

Al-Huda Institute Publication

## غلط وصیت کا خمیازہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''کوئی مرد یا عورت اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کے موافق 60 سال تک عمل کرتے ہیں مگر مرتے وقت وصیت میں ضرر رسانی کر کے (یعنی ایسی وصیت کرتے ہیں کہ وارثوں کا نقصان ہو) اپنی زندگی کو ایسے عمل پر ختم کرتے ہیں جو انہیں دوزخ کا مستحق بنا دیتی ہے۔'' ابو ہریرہؓ نے پھر اس آیت کی تلاوت کی:

۔۔۔ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ ۔۔۔ ○

(سورۃ النسآء:12)

''۔۔۔ جب کہ وصیت جو کی گئی ہو پوری کر دی جائے، اور قرض جو میت نے چھوڑا ہو ادا کر دیا جائے، بشرطیکہ وہ ضرر رساں نہ ہو۔۔۔'' (ترمذی)

## تہائی مال سے زیادہ وصیت نہیں کی جا سکتی

نبی اکرم ﷺ مکہ میں سعدؓ کی عیادت کے لئے تشریف لائے تو سعدؓ رو رہے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم کیوں رو رہے ہو؟“ سعدؓ نے جواب دیا: ”مجھے ڈر ہے کہ میں اسی زمین میں مر جاؤنگا جس سے میں نے ہجرت کی تھی۔ جس طرح سعد بن خولہؓ (مکہ میں) فوت ہو گئے۔“ رسول اللہ ﷺ نے تین بار دعا کی: ”اے اللہ سعد کو شفا عطا فرما۔“ سعدؓ نے کہا: ”اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس بہت مال ہے اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے۔ کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“۔ انھوں نے کہا: ”دو تہائی مال کی؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”نہیں“۔ انھوں نے پوچھا: ”آدھے مال کی؟“ آپ ﷺ نے جواب دیا: ”نہیں“۔ پھر پوچھا: ”تہائی مال کی؟“ اُس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تہائی مال کی (وصیت کر دو) اور تہائی بہت ہے۔ تمھارا اپنے مال سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور اولاد پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور تمھارے مال سے جو تمھاری بیوی کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے۔ اپنے اہل و عیال کو خوشحالی میں چھوڑو، ان کو اس حال میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ تمھاری وفات کے بعد لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔“ (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

## زندگی میں فی سبیلِ اللہ خرچ کرنا زیادہ افضل ہے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ: ”رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، بکری، نہ اونٹ اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت کی۔“ (مسلم)

# قانونِ وراثت کے تحت تقسیم

## رہنما اصول:

۱۔ عورت اور مرد دونوں حصے میں شریک ہیں۔

۲۔ بیٹے کا حصّہ بیٹی سے دگنا ہے۔

۳۔ قرآن میں یہ حصے طے شدہ ہیں۔ 2/3, 1/3, 1/6, 1/2, 1/4, 1/8

۴۔ بعض اوقات ایک وارث کی موجودگی باقی ورثاء کے حقوق پر اثر انداز ہوتی ہے۔اسے ''حجاب'' کہتے ہیں۔

۵۔ مال زیادہ ہو یا کم اس کی تقسیم لازمی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

## دائمی ورثاء:

۱۔ بیٹا، بیٹی ۲۔ والد، والدہ ۳۔ شوہر، بیوی

## شرائط:

۱۔ زندہ رشتہ دار ورثاء ہوں گے۔

۲۔ نکاح نامہ موجود ہونا چاہیے۔

۳۔ خون کا رشتہ ہونا چاہیے۔

## غور طلب نکات:

۱۔ لے پالک بچے کا وراثت میں کوئی حصّہ نہیں ہوگا۔

۲۔ اگر بیوی حاملہ ہو تو پیدا ہونے والے بچے کا بھی وراثت میں حصّہ ہوگا۔اور وراثت کی تقسیم اس کی پیدائش تک مؤخر کی جائے گی۔

## وہ احوال جو وراثت میں حصّہ ختم کردیتے ہیں:(نا قابلیت / نا اہلیت)

۱۔ کافر کا مسلمان کی وراثت میں اور مسلمان کا کافر کی وراثت میں کوئی حصّہ نہیں ہوتا۔

۲۔ قاتل کا مقتول کی وراثت سے حصّہ ساقط ہو جاتا ہے۔

## وراثت کی تقسیم کے بعد تین طرح کی صورتحال سامنے آسکتی ہیں

۱۔ سارا مال تقسیم ہو جائے۔ کچھ بھی نہ بچے۔

۲۔ کچھ جائیداد بچ جائے۔ اگر بیٹا نہ ہو تو سب سے قریبی مرد کو حصّہ دیا جائے گا۔

۳۔ اگر حصّے موجودہ مال سے زیادہ ہوں، تو ہر وارث کے حصّے میں سے برابر کی کمی کی جائے گی۔

Al-Ilm Institute Publication

# اولاد کی وراثت (سورۃ النِّسَآء: 11)

## ا۔ بیٹی / بیٹیاں

یُوصِیکُمُ اللّٰہُ فِیٓ اَوۡلَادِکُمۡ ۖ لِلذَّکَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَیَیۡنِ ۚ

فَاِنۡ کُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَیۡنِ فَلَھُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَکَ ۚ ۔۔۔۔

ترجمہ: ''تمھاری اولاد کے بارے میں اللہ تمھیں ہدایت کرتا ہے کہ، مرد کا حصّہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اگر (میت کی وارث) دو سے زائد لڑکیاں ہوں تو انھیں ترکے کا دو تہائی دیا جائے۔''

Al-Ilm Institute Publication

ا۔ اگر مرنے والا دو یا دو سے زائد بیٹیاں چھوڑ جائے اور کوئی بیٹا نہ ہو:

- ورثاء کی وراثت نکلنے کے بعد باقی وراثت میں سے دو تہائی 2/3 مال میں برابر کا حصّہ پائیں گی۔

وَاِنۡ کَانَتۡ وَاحِدَۃً فَلَھَا النِّصۡفُ ؕ ۔۔۔۔

ترجمہ: ''اور اگر ایک ہی لڑکی وارث ہو تو آدھا ترکہ اس کا ہے۔''

۲۔ اگر مرنے والا ایک بیٹی چھوڑ جائے:

- اُسے آدھی وراثت ملے گی۔

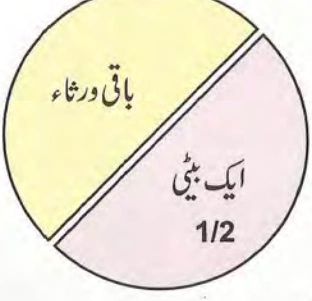

## ۲۔ بیٹا / بیٹے

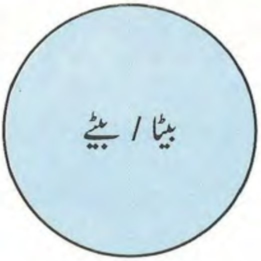


۱۔ اگر مرنے والا ایک بیٹا چھوڑ جائے:

مزید ورثاء نہ ہونے کی صورت میں
وہ پوری وراثت پائے گا۔

۲۔ اگر مرنے والا ایک سے زائد بیٹے چھوڑ جائے:

مزید ورثاء نہ ہونے کی صورت میں سارے
بیٹے پوری جائیداد میں سے برابر کا حصّہ پائیں گے۔

Al-Ilm Institute Publication

۳۔ اگر مزید ورثاء ہوں تو بیٹا/ بیٹے ان ورثاء کی وراثت نکلنے کے بعد پوری وراثت
میں سے برابر کا حصّہ پائیں گے۔

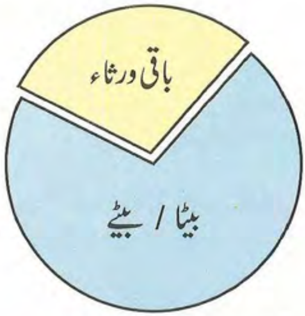

## والدین کی وراثت (سورۃ النّسآء :11)

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ ----

ترجمہ: ''اور اگر میت صاحبِ اولاد ہو تو والدین میں سے ہر ایک کو تر کے کا چھٹا حصّہ ملنا چاہیے۔''

- اگر مرنے والے کی اولاد ہو تو والدین میں سے ہر ایک کو 1/6 ملے گا۔

فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ ----

ترجمہ: ''اگر میت کی اولاد نہ ہو اور اس کے والدین اس کے وارث ہوں تو ماں کے لئے ایک تہائی ہے۔''

- اگر مرنے والے کی کوئی اولاد نہ ہو تو ماں کو 1/3 حصّہ ملے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

# والدین کی وراثت (سورۃ النّسآء :11)

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ ۔۔۔۔

ترجمہ: ''اگر میت کے بہن بھائی ہوں تو ماں کو چھٹا حصّہ دیا جائے گا۔''

- اگر مرنے والے کا بھائی یا بہن ہو خواہ ماں کی طرف سے یا باپ کی طرف سے تو ماں کو 1/6 حصّہ دیا جائے گا۔

Al-Ilm Institute Publications

## شوہراور بیوی کی وراثت (سورة النّسآء :12)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۔۔۔

ترجمہ: ''اور تمھاری بیویوں نے جو کچھ چھوڑا ہو اس کا آدھا تمھیں ملے گا اگر وہ بے اولاد ہوں۔''

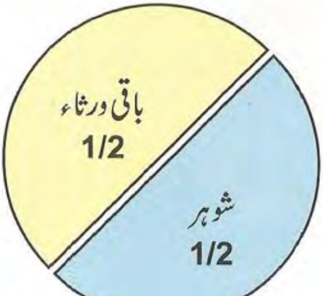


### شوہر کے لئے:

- اگر بیوی کی کوئی اولاد نہ ہو (کسی بھی شوہر سے) تو شوہر کو آدھا 1/2 حصّہ ملے گا۔

Al-Ilm Institute Publication

فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۔۔۔۔

ترجمہ: ''اولاد ہونے کی صورت میں ترکے کا ایک چوتھائی حصّہ تمھارا ہے۔''

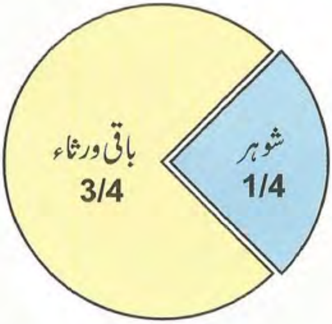


- اگر بیوی کی اولاد ہو تو شوہر کو 1/4 حصّہ ملے گا۔

## شوہر اور بیوی کی وراثت (سورۃ النّسآء :12)

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ ----

ترجمہ: ''اور وہ تمھارے ترکے میں سے ایک چوتھائی کی حقدار ہونگی اگر تم بے اولاد ہو۔''

### بیوی کے لئے:

- اگر شوہر کا انتقال ہو جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو تو بیوی کو 1/4 حصّہ ملے گا۔ (اگر بیویاں ایک سے زائد ہوں تو 1/4 ان میں برابر تقسیم کیا جائے گا)۔

Al-Ilm Institute Publication

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ----

ترجمہ: ''تمھارے صاحب اولاد ہونے کی صورت میں ان (بیوی/بیویوں) کا حصّہ آٹھواں ہوگا۔''

- اگر شوہر کی اولاد ہو تو بیوی 1/8 حصّہ پائے گی۔ (اگر بیویاں ایک سے زائد ہوں تو 1/8 ان میں برابر تقسیم کیا جائے گا۔)

## بہن اور بھائی کی وراثت (سورۃ النّسآء :12)

### الف (ماں ایک، باپ الگ)

وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاۗءُ فِي الثُّلُثِ ----

ترجمہ: ''اوراگر وہ مرد یا عورت (جس کی میراث تقسیم طلب ہے) بے اولاد بھی ہو اور اس کے ماں باپ بھی زندہ نہ ہوں۔ مگر اسکا ایک بھائی یا ایک بہن موجود ہو تو بھائی اور بہن ہر ایک کو چھٹا حصّہ ملے گا۔''

Al-Ilm Institute Publication

### کلالۃ کی صورت میں:

مرنے والے (مرد یا عورت) کی نہ اولاد ہے اور نہ والدین۔

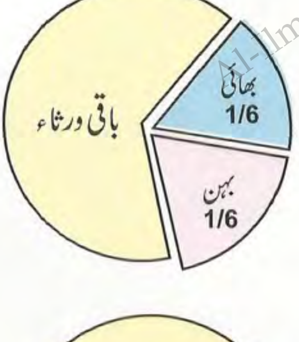


- بھائی بہن ہر ایک 1/6 حصّہ پائے گا۔

- اگر ایک سے زائد بھائی بہن ہوں تو وہ سب 1/3 میں سے برابر حصّہ پائیں گے۔

## بہن اور بھائی کی وراثت (سورۃ النِّسَآء :176)

ب (باپ ایک)

اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ
وَهُوَ يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ ----

ترجمہ: ''اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اس کی ایک بہن ہو تو وہ اس کے ترکے میں سے نصف پائے گی۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اسکا وارث ہوگا۔''

Al-Ilm Institute Publication

### صرف کلالۃ کی صورت میں:

مرنے والے (مرد یا عورت) کی نہ اولاد ہے نہ والدین۔

- بہن آدھا 1/2 حصّہ پائے گی۔

- شوہر / بیوی کا حصّہ نکلنے کے بعد بھائی پوری جائیداد پائے گا۔

# بہن اور بھائی کی وراثت (سورۃ النّسآء: 176)

## (باپ ایک)

فَاِنۡ كَانَتَا اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ ----

ترجمہ: ''اگر میت کی دو بہنیں ہوں تو وہ ترکے میں سے دو تہائی کی حقدار ہونگی۔''

## صرف کلالۃ کی صورت میں:

- مرنے والے (مرد یا عورت) کی نہ اولاد ہے، نہ والدین۔
- دو یا دو سے زائد بہنوں کی صورت میں
بہنیں 2/3 میں سے برابر کا حصہ پائیں گی۔

Al-Ilm Institute Publication

# مثالیں

مرد فوت ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| کل جائیداد | 1000 روپے |
| بیوی 1/8 | 125.0 روپے |
| باقی بچے | 875.0 روپے |
| 1 بیٹا | 583.4 روپے |
| 1 بیٹی | 291.6 روپے |

عورت فوت ہوتی ہے:

| | |
|---|---|
| کل جائیداد | 1000 روپے |
| شوہر 1/4 | 250 روپے |
| باقی بچے | 750 روپے |
| 1 بیٹا | 500 روپے |
| 1 بیٹی | 250 روپے |

Al-Ilm Institute Publication

مرد فوت ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| کل جائیداد | 1000 روپے |
| بیوی 1/8 | 125.0 روپے |
| باپ 1/6 | 166.6 روپے |
| ماں 1/6 | 166.6 روپے |
| باقی بچے | 541.8 روپے |
| 1 بیٹا | 361.2 روپے |
| 1 بیٹی | 180.6 روپے |

# مثالیں

### کلالۃ (ماں ایک) مرد فوت ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| کل جائیداد | 1000 روپے |
| بیوی 1/4 | 250.0 روپے |
| بھائی 1/6 | 166.6 روپے |
| بہن 1/6 | 166.6 روپے |
| باقی بچے | 416.6 روپے |

یہ رقم قریبی مرد رشتے دار کو ملے گی۔ (چاچا / دادا)

Al-Ilm Institute Publication

### کلالۃ (باپ ایک) مرد فوت ہوتا ہے:

| | |
|---|---|
| کل جائیداد | 1000 روپے |
| بیوی 1/4 | 250 روپے |
| باقی بچے | 750 روپے |
| بھائی | 500 روپے |
| بہن | 250 روپے |

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

## اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمام رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج وغم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکروفریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم (رحمت للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ امت)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی برضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟
40 محبت اور دوستی کا معیار
41 جہنم سے پناہ
42 جنت کا سوال
43 حدیث کی ضرورت کیوں؟
44 خاتمہ بالایمان
45 قبر کے احوال
46 ذوالحجہ کے دس بابرکت ایام
47 حسد
48 غیبت
49 درود وسلام
50 اللہ کی اطاعت پر موت

## English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

Al-Ilm Institute Publication

## BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

**Main Distributors: AL-ILM** Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

**Dawah Books:** Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
**Darussalam:** Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
**Metro Cassettes:** Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
**Islamic Book Store:** Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
**Darrul Kutab:** St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
**Qur'an Manzil:** Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
**Maktaba Nadwa:** Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
**Amaan Business Center:** Shop 15, 1st Floor, Johar Town, Lahore. Ph: 0322-4492929
**New Al-Masood Islamic Center:** Shop # 3, Building # 22C, Sunset Street # 2,
Opposite Mosque Bait us Salam, Phase 4, Defence, Karachi. Ph: 021-35892960, 0301-6695063
**Mazhar - Usman Book Dipo:** Amean Poor Bazar, Faisalabad Ph: 0313-8695803, 041-2412440

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین وحضرات تک پہنچانے کیلئے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن وسنّت کی تعلیمات ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر پھیلیں اور نافذ ہوں

| | |
|---|---|
| **بنیاد** : خواتین کیلئے اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس | |
| دن: پیر سے جمعرات | اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm |

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلئے: 0300-8202473, 0300-2125144

| | |
|---|---|
| **فہم القرآن** : خواتین/بچیوں کیلئے اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس | |
| دن: جمعہ اور ہفتہ | اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm<br>اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm |

رابطے کیلئے: 0300-2125144, 021-35846958

| | |
|---|---|
| **مکتب** : بچّوں کیلئے تجوید وقرآنی تعلیم وتربیت کا مدرسہ | |
| دن: پیر سے بدھ | اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm |

| | |
|---|---|
| **تعمیر** : خواتین کیلئے اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس | |
| دن: منگل اور بدھ | اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm |

| | |
|---|---|
| **Understand the Qura'n:** Tafseer of the Qura'n (English)<br>Speaker: Mr Najm-ul-Hassan (for Men) (Separate arrangement for Ladies) | |
| Timings: 7:45pm to 9:45pm | 1st Fri & Sat of the month |

| | |
|---|---|
| **Quest:** Weekly Islamic education programme for women (English) | |
| Timings: 3:00pm to 6:00pm | Day: Thursday |

| | |
|---|---|
| **Perceptions:** Weekly interactive Islamic workshops for girls (English) | |
| Timings: 3:30pm to 5:30pm | Day: Friday |

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ: 12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318554, 0300-2125144 - 0331-2845902
www.al-ilm.com